|  |  |
| --- | --- |
| **علی مردوں کو جلائے، علی سورج پلٹائے**  **کرشمیں دیکھ کے جس کے، زمانہ دھوکا کھائے**  **نصیری سمجھ نہ پائے، خدا ہے یا ہے بندہ**  **ابو طالب کا بیٹا** | |
| نسب کچھ ایسا پایا، نبی نے بیٹی دے دی  شبِ ہجرت جو سویا، خدا نے مرضی دے دی  شرف کا عرش ِمعلی، ابو طالب کا بیٹا | نبی نے سب کو رکایا، غدیر خم میں بتایا  کہ جس کا میں ہوں مولا، علی ہے اس کا مولا  غدیر خم کا دولہا، ابو طالب کا بیٹا |
| اُسے کہتے ہو کافر، پیمبر کا جو چچا ہے  اے فرزی باپ کے بیٹوں، وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے  ہے اب بھی غیب میں بیٹھا، ابو طالب کا بیٹا | جو ان سے بغض رکھے گا، بڑی مشکل سے مرے گا  یہاں بھی ہاتھ ملے گا، وہاں بھی ہاتھ ملے گا  ہے بخشش کا دروازہ، ابو طالب کا بیٹا |
| ہوئی جب اِن کی ولادت، بتوں کی آئی شامت  مقدر دین کا جاگا، ملی کعبے کو طہارت  وِقارِ خانۂِ کعبہ، ابو طالب کا بیٹا | میرا ایمان علی ہے، میری پہچان علی ہے  زمانے والوں سن لو، میرا سلطان علی ہے  شہنشاہی کا ادارہ، ابو طالب کا بیٹا |
| ملا جب مال غنیمت، اکٹھا ہو گئی امت  مگر جب دین ِنبی کو، پڑی ہے خوں کی ضرورت  نکل کر سامنے آیا، ابو طالب کا بیٹا | یہی ہے فاتحِ خیبر، یہی ہے ساقیِ کوثر  یہ سورج چاند ستارے، اِس کے قدموں کی ٹھوکر  فضیلت کا مینارہ، ابو طالب کا بیٹا |
| جب اک ہلکا سا تبسم، بنا شمشیرِ جلالت  تو پھر فیاؔض نہ جانے، وہ ہوتی کیسی قیامت  اگر کھل کر ہنس دیتا، ابو طالب کا بیٹا | وہ نکلا خیمہِ حق سے، بنی ہاشم کا جیالہ  بتاتی ہے یہ جلالت، بٹھا دو کتنا ہی پہرا  اُٹھا لے جائے گا دریا، ابو طالب کا بیٹا |